Abdul Mannan assistant professorGt Urdu depart C.M.j.college Khutauna Madhubani mobile no.9801015716  emaii abdul mannan 12200 @gmail .com  date 20/7/2020  part 3  
Topic Majaz lakhnawi kishairi  
  
مجاز اردو شاعری کے کیٹس کہلاتے ھیں انکی حیات موت(1909   1955)یہ ھیں مجاز رومانی شاعر ھیں  انھوں نے انقلابی شاعری بھی کی ہے اسطرح وہ رومانی اور انقلابی دونوں قسم کے شاعر ھیں انکے شعری مجموعوں میں آہنگ کو بڑی اہمیت حاصل ھے  مجاز نے محببت کا گیت گایاہے انکےگیتوں میں سچا جزبات ہے  انمیں خلوص ہے  
مجاز بی اے کرنے کے بعد آل انڈیا ریڈیو دہلی میں ملازم ہو گءے اسکے بعد کچھ عرصہ انکا تعلق حکومت بمبءی کے محکمہ ء اطلاعات سے رہا پھر نیا ادب"اور لکھنو کے ارارے سے اور آخر کار ہارڈنگ لاءبریڑی دہلی سے متعلق رہے  کثرت مے نوشی موت کا سبب بنی پہلا مجموعہ کلام "آہنگ " کے نام سے 1938 میں شاءع ہوا ۔کچھ نظمیں مثلاً رات اور ریل ٫آواره ٫اندھی رات کا مسافر بہت مقبول ہوءیں کچھ افسانوں کے ساتھ یہ مجموعہ 1945 میں شب تاب ٫ کے نام سے شاءع ہوا ایک اور مجموعہ ساز نو "کے نام سےچھپا  
مجاز جب اپنی تعلیم کے آخری مرحلےمیں تھے اورا سکے بعد جب انھوں نے عملی دنیا میں قدم رکھا تو اپنے گرد ہر طرف مستقبل سے مایوس نوجوانوں اور بے روز گار کا ہجوم آزادی سے پہلے بھی اور آزادی کی بعد بھی نظام ایسا نظر آیا جو دنیا کے لۓ سازگار نہ تھا اس کی بدلنے کی خواہش شدت کی ساتھ محسوس کی ترقی پسند تحریک میں شریک ہو گۓ طبعت کا جوش اس زمانے کی نظموں میں نظر آتا ھے اس لۓ  ان نظمومیں خطابتزیادہ ھے اور افکاری کم ھے  
رفتہ رفتہ مجاز کے ذہن میں پختگی آتی گئ اور انہیں یہ احساس ہونے لگا کہ آباد شاعری کو نظر انداز کرنا اور صرف تحرک کا پرچار کرنا گھاٹے کا سودا ھے چنانچہ اپنی لاابالی طبعت کے باوجود مجاز کی شاعری کے فنی تقاضوں کی طرف زیادہ توجہ کرنی شروع کی ہگامی موضوعات اور وقتی مساءل سے ہٹ کر اب دیر پا موضوعات ان کی کا مرکز ٹھرے  
  
انسانی جزبات کی عکاسی میں مجاز کو بڑی مہارت حاصل ھے شخصیت کی تعمیر میں معاشی مساءل کار فرما ہوں جزبہ عشق وہ اس کا گہری نظر سے جاءزہ لیتے ھیں ہر جاوے سے اسے پرکھتے ھیں اور پورے فنی آداب سے شاعر کے پیکر میں ڈھال دیتے ھیں  
ان مشہور غزل میں  
  
وہ زلف پریشاں بھول گۓ وہ دیدہ گریاں بھول گۓ  
اے شوق نظاره کیاکہے نظروں میں صورت ہی نہیں  
  
اے ذوق تصور کیا کیجیے ہم صورت جاناں بھول گۓ  
سب کا تو مداوا کرڈالا اپنا ہی مداوا کر نہ سکا